تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	208 Code
Course Name:	ملبوسات کی تیاری-I
Class:	Matric
Total Credit Hours	3
Total Assignments	2

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر 1

کشیدہ کاری پر اثر انداز ہونے والے عوامل کون سے ہیں؟

جواب:

کشیدہ کاری کو خوبصورت بنانے کے لیے پانچ چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

1. **ٹانکوں کا ایک سائز:**
   - کشیدہ کاری کے دوران ٹانکے برابر اور ایک جیسے سائز کے ہونے چاہئیں۔
   - ابتدا میں کپڑے کے تاروں کو گن کر ٹانکے شروع کرنے سے ٹانکوں کی لمبائی برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔
2. **کپڑے کے لحاظ سے دھاگوں کا مناسب استعمال:**
   - اگر کپڑا موٹا ہو تو موٹا دھاگہ، اگر باریک ہو تو باریک دھاگہ استعمال کرنا چاہیے۔
   - کڑھائی کے لیے خاص سوئی (کریول سوئی) استعمال کی جا سکتی ہے جس کا سوراخ لمبا ہوتا ہے، دھاگہ پرونے میں آسانی رہتی ہے۔
3. **دھاگوں کے رنگوں کا صحیح امتزاج اور چناؤ:**
   - کپڑے کے رنگ کے ساتھ دھاگوں کے رنگ مل کر دیکھنے چاہئیں۔
   - گہرے اور شوخ رنگ ڈیزائن کے چھوٹے حصوں پر استعمال کیے جائیں، جبکہ ہلکے اور پھیکے رنگ بڑے حصوں پر استعمال کیے جائیں تو ڈیزائن بڑا کر خوبصورت لگتا ہے۔
   - قدرتی رنگوں (پھولوں کے لیے گلابی، پتوں کے لیے سبز) کا استعمال کشیدہ کاری کو دیدہ زیب بناتا ہے۔
4. **خوبصورت اور دلکش ڈیزائن کا چناؤ:**
   - ڈیزائن کا انتخاب کپڑے کے مطابق ہونا چاہیے۔
   - چھوٹے ڈیزائن کو بڑا کرنے کے لیے گراف پیپر پر خانوں کی مدد سے نقشہ بڑھایا جا سکتا ہے۔
   - ڈیزائن کو کپڑے پر کاربن پیپر، ٹریسنگ، یا سوراخ شدہ ڈیزائن (پنچنگ) کے ذریعے اتارا جا سکتا ہے۔
5. **کشیدہ کاری کا فریم اور اس کا استعمال:**
   - صاف ستھری اور جھول کے بغیر کشیدہ کاری کے لیے کپڑے کو فریم میں کس کر لگانا ضروری ہے۔
   - فریم لکڑی یا لوہے کا ہوتا ہے جس میں ایک چٹ لگی ہوتی ہے جسے ڈھیلا یا کسا جا سکتا ہے۔
   - باریک کپڑے کو فریم میں لگانے کے لیے پہلے اس کے اوپر چھوٹے کپڑے کے چار ٹکڑے رکھ کر فریم کی لکڑی کو ان پر کسا جاتا ہے تاکہ باریک کپڑا پھٹے نہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

سوال نمبر 2

چکر ٹانکے یا لوپ سٹیچز کی کتنی اقسام ہوتی ہیں؟ ہر ایک کے بارے میں اشکال کی مدد سے بتایئے۔

جواب:

چکر ٹانکے (Loop Stitches) تین بنیادی اقسام کے ہوتے ہیں:

1. **کاج ٹانکا:(Blanket Stitch or Buttonhole Stitch)**
   - یہ ٹانکا بائیں سے دائیں ہاتھ کی طرف بنایا جاتا ہے۔
   - **طریقہ:** کپڑے پر تین نشان لگائیں۔ نشان 1 پر سوئی اوپر نکالیں، پھر نشان 2 سے 3 تک ٹانکا لگانے کے لیے سوئی کو کپڑے میں ڈالیں، دھاگے کو سوئی کے پیچھے رکھ کر سوئی نکالیں۔ اس طرح دھاگہ ایک لوپ بنا لیتا ہے۔
   - **استعمال:** کاج بنانے، رومال اور میز پوش کے کنارے بنانے، پھول بنانے میں ہوتا ہے۔ اسے گولائی میں بھی بنایا جا سکتا ہے جو پھول کا سا تصور دیتا ہے۔
2. **پر ٹانکا:(Feather Stitch)**
   - یہ بھی کنارے بنانے اور سجاوٹ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
   - **طریقہ:** کپڑے پر دو متوازی لائنوں کے نشان لگائیں۔ سوئی کو دائیں سے بائیں لے جاتے ہوئے ہر بار دھاگے کو سوئی کے پیچھے رکھ کر ٹانکا لگایا جاتا ہے۔
   - یہ ٹانکہ لگاتار لگانے سے پرندوں کے پر جیسی شکل بن جاتی ہے۔
3. **زنجیر ٹانکا:(Chain Stitch)**
   - یہ پاکستان کے مختلف علاقوں میں بہت عام ہے، کرتوں، قمیضوں اور بستر کی چادروں پر استعمال ہوتا ہے۔
   - **طریقہ:** سوئی کو کپڑے کے اوپر نکالیں، قریب ہی ایک دو تاروں کے فاصلے پر سوئی کو پیچھے ڈالیں، دھاگے کو سوئی پر ایک لوپ کی شکل دیں، پھر سوئی نکالیں۔ دوبارہ اسی طرح ٹانکا لگانے سے زنجیر کی شکل بن جاتی ہے۔
   - **لیزی ڈیزی:** (Lazy Daisy) اسی ٹانکے کو اگر الگ الگ پھول کی شکل میں لگایا جائے تو اسے لیزی ڈیزی کہتے ہیں، جو کشیدہ کاری میں بہت استعمال ہوتا ہے۔

سوال نمبر 3

ریشوں کی اقسام بتایئے۔ مختلف ریشوں کی پہچان کے کیا طریقے ہیں؟

جواب:

ریشوں کی اقسام:

ریشوں کو ان کے وسائل کے مطابق تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. **حیواناتی وسائل: (Animal Fibres)**
   - اون (بھیڑ، بکری، اونٹ، خرگوش سے حاصل ہوتی ہے)
   - ریشم (ریشم کے کیڑے سے حاصل ہوتا ہے)
2. **نباتاتی وسائل: (Plant Fibres)**
   - کپاس (کپاس کے پودے کے پھول سے)
   - لینن (پٹ سن کے پودے کی نرم ڈھلیوں سے)
3. **کیمیائی وسائل: (Man-made Fibres)**
   - نائیلون
   - رے آن
   - پولی ایسٹر

ریشوں کی پہچان کے طریقے:

ریشوں کو پہچاننے کے چار اہم طریقے ہیں:

1. **خوردبین کے ذریعے:**
   - اون: چھوٹے چھوٹے تہہ در تہہ نظر آتے ہیں۔
   - ریشم: ملائم اور گول نظر آتے ہیں۔
   - کپاس: چپٹے اور مڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔
   - لینن: تھوڑے تھوڑے فاصلے پر جوڑ نظر آتے ہیں۔
   - نائیلون: سیدھے اور ہموار نظر آتے ہیں۔
   - رے آن: مسلسل ہموار اور بغیر جوڑ کے گول نظر آتے ہیں۔
2. **جلانے کے عمل سے:**
   - اون: آہستہ جلتی ہے، بالوں کی سی بدبو آتی ہے، راکھ بھربھری ہوتی ہے۔
   - ریشم: آہستہ جلتی ہے، اونی جیسی بدبو (مگر کم)، راکھ موتیوں جیسی ہوتی ہے۔
   - کپاس: جلدی جلتی ہے، کاغذ کی سی بدبو، راکھ ہلکی سیاہی مائل ہوتی ہے۔
   - لینن: زردی مائل شعلہ، آہستہ جلتی ہے، گھاس کی سی بدبو، راکھ بہت کم۔
   - نائیلون: پگھل کر جلتی ہے، کیمیائی بدبو، راکھ موتیوں جیسی۔
   - رے آن: جلدی جلتی ہے، جلنے والے کاغذ کی بدبو۔
   - پولی ایسٹر: پگھل کر جلتی ہے، کیمیائی بدبو۔
3. **چھونے اور محسوس کرنے سے:**

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- اون: گرم، کھردرا، نرم۔
- ریشم: ٹھنڈا، چکنا، پھسلواں۔
- کپاس: نرم، پھولا ہوا، گرمی کا احساس دلاتا ہے۔
- لینن: ٹھنڈا، سخت، مضبوط۔
- نائیلون: چکنا، ملائم۔
- رے آن: چکنا، ملائم۔

4. **کیمیائی طریقے سے:**

- ریشم کو ہائیڈروکلورک ایسڈ میں ڈالنے سے گھل جاتا ہے۔
- اون پر تیزاب کا اثر ہوتا ہے۔
- رے آن پر ایسڈ کا اثر نہیں ہوتا۔

سوال نمبر 4

مختلف اقسام کے ریشوں کی خصوصیات کے بارے میں بتایئے۔

جواب:

1. سوتی ریشے (کپاس) کی خصوصیات:

- سفید، نرم اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔
- پھیکا چمکدار ہوتا ہے، کلف لگانے سے کھردرا ہو جاتا ہے۔
- ہر طرح کا رنگ کیا جا سکتا ہے۔
- گرمی کا احساس دلاتا ہے، اس لیے گرمیوں میں استعمال ہوتا ہے۔
- آسانی سے دھویا جا سکتا ہے۔
- نمی جذب کرتا ہے، نہیں تو خشک ہو جاتا ہے۔
- مضبوط ہوتا ہے مگر سکڑنے اور کھینچنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔
- آگ جلدی نہیں پکڑتی۔

2. اونی ریشوں کی خصوصیات:

- خوردبین سے دیکھنے پر تہہ در تہہ چھوٹے ریشوں کا مجموعہ نظر آتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- آپس میں چڑھے ہونے کی وجہ سے خالی جگہیں ہوتی ہیں، اس لیے حرارت کو جذب اور روک کر رکھتے ہیں۔
- آگ دیر سے پکڑتے ہیں، اس لیے آگ کے حادثات میں اونی کپڑے محفوظ سمجھے جاتے ہیں۔
- گرم ہونے پر پھیل جاتے ہیں اور دھونے پر سکڑ جاتے ہیں۔
- نمی جذب اور خارج کرنے میں وقت لیتے ہیں۔

3.ریشم کے ریشوں کی خصوصیات:

- بہت باریک، چکدار اور پھسلواں ہوتا ہے۔
- رنگ عمدہ، خوبصورت اور پکا ہوتا ہے۔
- دھونے سے آسانی سے صاف ہو جاتا ہے، داغ کم پڑتے ہیں اور میل کم لگتا ہے۔
- پانی سے زیادہ دیر رکھنے سے کمزور ہو جاتا ہے، لیکن کھینچنے والی چیزیں اسے نقصان نہیں پہنچا تیں۔
- وزن میں ہلکا ہوتا ہے، سلائی کم پڑتی ہے۔
- دھوپ میں زردی مائل اور کمزور ہو جاتا ہے۔

4.لینن کے ریشوں کی خصوصیات:

- لمبا اور ملائم ہوتا ہے۔
- خوردبین سے دیکھنے پر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر جوڑ نظر آتے ہیں۔
- بڑے مسام ہوتے ہیں، اس لیے نمی جلدی جذب اور جلدی خارج کرتا ہے۔
- مضبوط اور بغیر چمک کے ہوتا ہے، اس کی بنائی گاڑھی کی جاتی ہے۔
- گلٹیاں بہت جلدی پڑ جاتی ہیں۔
- رنگ اچھی طرح نہیں دیا جا سکتا، رنگ عام طور پر پکا نہیں ہوتا۔
- آسانی سے صاف ہو جاتا ہے اور جلدی گندا نہیں ہوتا۔

5.رے آن کے ریشوں کی خصوصیات:

- ملائم اور ہلکی سی چمک رکھتا ہے۔
- رنگ عام طور پر پکا ہوتا ہے۔
- پانی سے دھویا جا سکتا ہے۔
- دھوپ کا اثر کم ہوتا ہے۔
- پھپھوندی سے خراب ہو سکتا ہے۔

6.نائیلون کی خصوصیات:

- ملائم اور اس میں ہلکی سی چمک ہوتی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- رنگ عمدہ پکا ہوتا ہے۔
- بہت مضبوط ہوتا ہے۔
- نمی بالکل جذب نہیں کرتا۔
- دھوپ کا اثر کم ہوتا ہے۔
- دھلائی آسان ہے۔
- گلٹیاں نہیں پڑتیں، اس لیے استری کی ضرورت نہیں۔
- باریک ہونے کے باوجود گرمیوں میں گرم محسوس ہوتا ہے۔

7. پولی ایسٹر کی خصوصیات:

- سطح ہموار ہوتی ہے۔
- معدنی تیزاب زیادہ اثرانداز نہیں ہوتے، مگر گندھک کے تیزاب کا گاڑھا محلول نقصان پہنچا سکتا ہے۔
- صابن سے دھو کر صاف کیا جا سکتا ہے۔
- داغ آسانی سے چھوٹ کر صاف ہو جاتے ہیں۔
- کیڑے ان ریشوں کو بالکل نہیں کھاتے۔
- رنگوں کو بخوبی قبول کرتا ہے، رنگ چمکدار اور خوبصورت ہوتے ہیں۔
- گرمی میں استری کرنا مشکل ہوتا ہے۔

سوال نمبر 5

کپڑے کی خصوصیات کے مطابق کٹائی اور سلائی کیوں ضروری ہے؟

جواب:

کپڑے کی خصوصیات کے مطابق کٹائی اور سلائی کرنا اس لیے ضروری ہے تاکہ لباس کی شکل، فٹنگ اور استحکام برقرار رہے، اور کپڑا وقت سے پہلے خراب نہ ہو۔ درج ذیل وجوہات اس کی اہمیت کو واضح کرتی ہیں:

1. **تانے اور بانے کا رخ: (Grain Line)**
    - ہر کپڑے میں تانے (لمبائی) اور بانے (چوڑائی) کے دھاگے ہوتے ہیں۔
    - کٹائی ہمیشہ تانے کے رخ پر کرنی چاہیے تاکہ لباس اپنی شکل برقرار رکھے اور لٹکاؤ صحیح ہو۔
    - اگر ترچھے رخ پر کاٹا جائے تو لباس کھنچ جاتا ہے، بے ڈھنگا لگتا ہے اور جلدی بگڑ جاتا ہے۔
2. **کپڑے کی کنی یا کور: (Nap or Pile)**

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- مخمل، ویلیوٹ، کورڈورائے جیسے کپڑوں کی ایک طرف ریشے کھڑے ہوتے ہیں (کنی)۔
- ایسے کپڑوں کی کٹائی ایک ہی رخ (سب ٹکڑوں کا رخ ایک سمت) کرنی چاہیے تاکہ رنگ اور چمک یکساں رہے۔
- الٹی سمت کاٹنے سے کپڑے کا رنگ مختلف دکھائی دے گا اور سلائی کے بعد لباس بے جوڑ لگے گا۔

3. **کپڑے کا سکڑنا: (Shrinkage)**

- بہت سے کپڑے (خاص طور پر سوتی، اونی) پہلی دھلائی میں سکڑ جاتے ہیں۔
- اس لیے کٹائی سے پہلے کپڑے کو پانی میں ڈبو کر یا استری کر کے سکڑ الینا چاہیے (Preshrinking)۔
- اگر ایسا نہ کیا جائے تو لباس سلنے کے بعد دھلائی میں سکڑ جائے گا اور سائز چھوٹا ہو جائے گا۔

4. **کپڑے کی بنائی کی قسم:**

- سادہ بنائی والے کپڑے (جیسے لٹھا، ملں) زیادہ مضبوط ہوتے ہیں، ان پر آسانی سے کٹائی اور سلائی کی جا سکتی ہے۔
- باریک بنائی والے کپڑے (جیسے شیفون، جارجٹ) سلائی کرتے وقت کھسکتے ہیں، اس لیے انہیں کچے ٹانکوں سے پہلے جوڑنا ضروری ہوتا ہے۔
- ڈھیلی بنائی والے کپڑوں میں سلائی کے بعد کناروں سے دھاگے نکل سکتے ہیں، اس لیے انہیں اوور کاسٹ یا پنکنگ کرنا ضروری ہے۔

5. **کپڑے کی لچک اور مضبوطی:**

- لچکدار کپڑوں (جیسے اسپینڈیکس، نائیلون) پر سلائی کرتے وقت اسٹریچ سوئی اور اسٹریچ سلائی استعمال کرنی چاہیے۔
- کمزور ریشوں (جیسے رے آن) پر مشین کی رفتار کم رکھنی چاہیے اور سوئی باریک استعمال کرنی چاہیے تاکہ کپڑا پھٹے نہیں۔

6. **کپڑے کی موٹائی اور باریکی:**

- موٹے کپڑوں (جیسے ڈینم، اونی) کے لیے موٹی سوئی (نمبر 16-18) اور موٹا دھاگہ استعمال ہوتا ہے۔
- باریک کپڑوں (جیسے شفون، سلک) کے لیے باریک سوئی (نمبر 9-11) اور باریک دھاگہ استعمال کرنا ضروری ہے۔

اس لیے کٹائی اور سلائی شروع کرنے سے پہلے کپڑے کی تمام خصوصیات (تانا-بانا، کنی، سکڑنے کی صلاحیت، بنائی، لچک، موٹائی) کو سمجھنا بہت ضروری ہے تاکہ لباس خوبصورت، پائیدار اور آرام دہ بن سکے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔